فتویٰ نمبر:	53123	سائل:	احمد خان	مجیب:	حکیم شاہ
مفتی:	مفتی آفتاب	مفتی:	محمد سعید حسن	تاریخ:	27-11-2014
کتاب:	طلاق		طلاق معلق		

طلاقِ معلق، تحلیلِ تعلیق اور ایک حیلے سے دو طلاق منحل ہونے کا حکم

کیافرماتے ہیں علماء کرام درج ذیل مسائل کے بارے میں کہ

(۱) زید نے عمر کے متعلق کہا کہ "اگر اس کے ساتھ بات کروں یا اس کے جنازے پر حاضر ہو جاؤں تو زید پر بیوی طلاق" پھر بعد ازیں زید نے عمر کے ساتھ باتیں کر لی ہے، تو ابھی زید کی بیوی پر کونسی طلاق ہو گی؟ نیز جنازہ والی تعلیق بدستور باقی رہی یا ختم ہو گئی؟

(۲) شخص مذکور (زید) نے واقعہ مذکورہ کے بعد بیوی سے کہا کہ "اگر وہ اپنے والدین کے ہاں گئی تو زید پر ایسی ہے جیسی اپنی بہن" الفاظِ مذکورہ میں طلاق کی نیت نہیں تھی، اس لیے اس کے بعد الفاظِ طلاق اس طریقے سے کہے کہ "اگر وہ اپنے والدین کے ہاں گئی تو اس کو طلاق ہو" اب اگر وہ بیوی والدین کے ہاں گئی تو کونسی طلاق واقع ہو گی؟ اور دونوں تعلیق منحل ہوں گی یا ایک؟ اگر دونوں منحل ہوں گی تو کیا اس صورت میں ظہار بھی ہو گا یا نہیں؟ ان دو تعلیقات سے بچنے کا کوئی حیلہ ہو تو برائے کرم ارسال فرمائیں۔

(۳) ایک حیلہ سے دو تین تعلیق منحل ہو جاتی ہیں یا نہیں؟ مثلاً: زید نے بیوی سے کہا کہ اگر تو نے فلاں کے ساتھ بات کی تو تجھے طلاق ہو، کچھ دن بعد پھر کہا کہ اگر میں نے فلاں سے بات کی تو تجھے طلاق ہو، کچھ دن بعد پھر کہا کہ اگر تو والدین کے ہاں گئی تو تجھے طلاق ہو، کسی مولوی صاحب کے کہنے پر زید نے طلاقِ رجعی دیکر عدّت گزرنے کے بعد فلاں کے ساتھ بات بھی کی اور بیوی والدین کے ہاں بھی گئی اس طرح کرنے سے دونوں تعلیق منحل ہو گئیں ہیں یا نہیں؟

الجواب باسم ملهم الصواب

(۱) ایک طلاق رجعی ہو گی اور یمین ختم ہو جائے گی، کیونکہ جزاء ایک ہونے سے در حقیقت یہ ایک یمین ہے، لیکن اس کا حنث دو تقدیروں پر ہے

المحیط البرهاني في الفقه النعماني (ج 9 / ص 53):

ولو قال إن كلمت فلاناً أو فلاناً وكلم أحدهما يحنث في يمينه لأن كلمة أو إذا دخلت بين الاسمين في الأيمان تناول أحدهما وقد مر هذا فيما تقدم.

وفی النامی شرح الحسامی :

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

تحت قول الماتن ''لوحلف لایکلم فلانا او فلانا''اووقعت فی موضع النفی فیوجب عموم الافراد فصارت بمنزلة واوالعطف فیعم الحنث بتکلم احدھماایھماکان ولکنھالیست عین الواوحتی لوکلمھما جمیعالایحنث الامرة واحدةولم تجب الا کفارة واحدة لان تعدد الحنث والکفارة بتعددھتک حرمة اسم اللہ ولم یوجد الا مرة واحدة نعم لوکانت عین الواو لصارت بمنزلة الیمینین فتعدد الحنث والکفارة. (ص:۳۸۰ المکتبۃالبشری)

الأشباه والنظائر لابن نجيم – (ج 1 / ص 181)

كرر الشرط ثم أعقبه جزاء واحد تعدد الشرط لا الجزاء.

(۲)اگر یہ دوسری تعلیق پہلی طلاق کے وقوع سے پہلے یاوقوع کے بعد عدت میں کی گئ ہوتواس کاحکم یہ ہے کہ زیدکے بیوی کے والدین کے ہاں جانے سے لفظ طلاق سے توبہرحال ایک طلاق رجعی ہو گئی جو پہلے کے ساتھ ملکر مجموعہ دو ہو گئیں ،جہاں تک لفظ''زیدپرایسی ہے جیسے اپنی بہن''کا تعلق ہے تو یہ لفظ کنایاتِ ظہار میں سے ہے،اس سے قرائن کی وجہ سے ظہار مراد ہوگا،ہاں اگر زیداس پر قسم اٹھالے کہ اس سے میری کوئی نیت نہیں تھی توپھر یہ لفظ لغوہوگااور تعلیق بھی ختم ہو جائے گی۔

(معلق علیہ) دخولِ دار واقع ہونے کے بعد تعلیق ختم کرنے کا کوئی حیلہ کار گر نہیں ہوتا۔

الدر المختار للحصفكي (ج 3 / ص 516):

(وإن نوى بأنت علي مثل أمي) أو كأمي، وكذا لو حذف علي خانية (برا أو ظهارا أو طلاقا صحت نيته) ووقع ما نواه لانه كناية (وإلا) ينو شيئا أو حذف الكاف (لغا) وتعين الادنى: أي البر، يعني الكرامة.ويكره قوله: أنت أمي ويا ابنتي ويا أختي.

رد المحتار (ج 12 / ص 213):

(قوله : وإن نوى إلخ) بيان لكنايات الظهار ، وأشار إلى أن تصريحه لا بد فيه من ذكر العضو بحر (قوله : لأنه كناية) أي من كنايات الظهار والطلاق . قلت : ويدل عليه ما نذكره عن الفتح من أنه لا بد من التصريح بالأداة (قوله : لغا) لأنه مجمل في حق التشبيه فما لم يتبين مراد مخصوص لا يحكم بشيء فتح (قوله : ويكره إلخ) جزم بالكراهة تبعا للبحر والنهر والذي في الفتح : وفي أنت أمي لا يكون مظاهرا ، وينبغي أن يكون مكروها ، فقد صرحوا بأن قوله لزوجته يا أخية مكروه .وفيه حديث رواه أبو داود " { أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقول لامرأته يا أخية فكره ذلك ونهى عنه } " ومعنى النهي قربه من لفظ التشبيه ، ولولا هذا الحديث لأمكن أن يقال هوظهار لأن التشبيه في أنت أمي أقوى منه مع ذكر الأداة ، ولفظ " يا أخية " استعارة بلا شك ، وهي مبنية على التشبيه ، لكن الحديث أفاد كونه ليس ظهارا حيث لم يبين فيه حكما سوى الكراهة والنهي ، فعلم أنه لا بد في كونه ظهارا من التصريح بأداة التشبيه شرعا ، ومثله أن يقول لها يا بنتي ، أو يا أختي ونحوه .

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

(۳)ایک حیلے سے دوتعلیقات بھی منحل ہوجاتی ہیں، بشرطیکہ طلاق کی عدت گزرنے کے بعددونوں معلق علیہ کاارتکاب کرلیاجائے۔لہٰذامسئولہ صورت میں دونوں تعلیقیں منحل ہوچکی ہیں۔

الدر المختار للحصفكي ج: **3** ص: **390**

(وتنحل) اليمين (بعد) وجود (الشرط مطلقا) لكن إن وجد في الملك طلقت وعتق، وإلا لا، فحيلة من علق الثلاث بدخول الدار أن يطلقها واحدة ثم بعد العدة تدخلها فتنحل اليمين فينكحها.

واللہ اعلم بالصواب

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan